خطباتِ عثمانی

شیخ الاسلام
علامہ شبیر احمد عثمانی
کے مِلّی اور سیاسی خطبات

نظریۂ پاکستان کی
انسائیکلوپیڈیا



مرتبہ: پروفیسر محمد انوار الحسن شیرکوٹی

ناشر: نذر سنز ۲۲۱ سرکلر روڈ، لاہور

خطباتِ عثمانی

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی

کے

ملی، سیاسی اور نظریۂ پاکستان سے متعلق عالمانہ خطبات، مکتوبات اور
مکالمات کا مکمل مجموعہ

○

مرتبہ

پروفیسر محمد انوار الحسن شیرکوٹی

○

ناشر
نذر سنز
بک سیلرز پبلشرز لاہور
۲۲۱ سرکلر روڈ، اردو بازار

سوانح کتاب

نام کتاب	خطبات عثمانی
مرتب	پروفیسر محمد انوار الحسن شیرکوٹی
اشاعت اول	ربیع الاول ۱۳۹۲ھ مطابق اپریل ۱۹۷۲ء
مطبع	تعلیمی پریس لاہور
ناشر	نذر سنز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
قیمت	۲۵ روپے

ملنے کا پتہ

(۱)

نذر سنز پبلشرز ۲۲۱ - سرکلر روڈ، لاہور

(۲)

شبیر احمد اکیڈمی، مکتبہ انوار ۱۲۹ - ڈی پیپلز کالونی، لائلپور

ڈاکٹر محمد انصار الحسن مینیجر

انشاء اللہ تو ویسے کہنا ہی چاہیئے ورنہ بشارت[1] تو ہو چکی ہے خیر دعا یہ ہے کہ آپ اپنے آپکو اسلام کے اصولوں پر چلائیں۔ آرائش و زیبائش اور نزاکت کے ارمانوں میں کمی کر دیں نمائشی باتیں چھوڑ دیں۔ جفاکش بنیں۔ اس کے لئے مسلمانوں میں فوجی تعلیم کی سخت ضرورت ہے چنانچہ میں نے نواب محمد اسماعیل ممبر آل انڈیا مسلم لیگ سے کہا ہے کہ جب پاکستان بن جائے تو اس میں ایک قانون یہ بھی ہو کہ ہر مسلمان بچے کے بالغ ہونے پر اسے چھ ماہ کی فوجی تعلیم دی جائے اور اس کے بعد اس کی مرضی ہے کہ چاہے وہ فوج میں بھرتی ہو چاہے دکان داری کرے یا کچھ اور۔ نواب صاحب نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے۔ پشاور آتے ہوئے ایک ریل گاڑی میں میں نے ایک مسلمان فوجی سپاہی کو دیکھا وہ کہہ رہا تھا کہ ہم ہر قسم کی اپنی خدمات پیش کرنے کو تیار ہیں۔

علامہ عثمانی اور مسٹر جناح کی ملاقات

تھوڑے دن ہوئے ہمارے ایک وفد نے جس میں یہ خادم بھی تھا دہلی میں مسٹر جناح سے ملاقات کی اور نئے حالات پر گفتگو ہوئی میں کہتا ہوں کہ جو کام اس فاسق محمد علی جناح نے کر دکھایا ہے وہ مولویوں سے بھی نہ ہو سکا اس کے فسق و فجور کا مجھے اعتراف ہے لیکن گاندھی اور جواہر لال کی بہ نسبت وہ ہمارے لئے بہتر ہے مسٹر محمد علی جناح نے مجھ سے کہا کہ میرا کام اب ختم ہو گیا میں الگ ہوتا ہوں اب یہ مسلمانوں کا کام ہے کہ وہ جسے چاہیں اپنا سربراہ بنالیں اور جس قسم کی حکومت چاہیں قائم کر لیں میں نے ان کو جواب دیا کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں آپ کا کام ابھی ختم نہیں ہوا ہے اگر حکومت قائم کرنا مسلمانوں کا کام ہوتا تو پاکستان بھی مسلمانوں ہی کا مطالبہ تھا آپ نے جو وعدے اسلامی قانون جاری کرنے کے لئے بمبئی۔ سندھ۔ بلوچستان۔ اور آسام کی تقریروں میں کئے تھے اور جو وعدہ لیاقت علی خاں نے کیا تھا وہ کدھر گئے؟ آپ یہ نہ بھولیں کہ اب شریعت اسلامی قائم کرنا بھی تمہارا ہی فرض ہے اس پر جناح صاحب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ دو ماہ بعد اسلامی حکومت قائم ہو جائے گی۔

اکثر ہندو اخبارات اور لیڈر کہا کرتے تھے کہ لنگڑا لولا پاکستان بھوکوں مر جائے گا۔ لیکن اب تو مخالفوں میں سے بھی بعض نے پیشگوئی کر دی ہے کہ پاکستان ایک امیر ملک ہے اس لئے ہندو نکتہ چین اب کچھ خاموش ہو گئے ہیں پاکستان میں پانچ کروڑ مسلمان آباد ہونگے۔ دیکھئے ترکی میں دو کروڑ افراد بستے ہیں اور رقبے میں بھی وہ پاکستان سے بہت چھوٹا ہے لیکن جنگ میں ترکی دنیا کی عظیم ترین سلطنتوں کے درمیان چٹان کی طرح کھڑا رہا اسے تو کوئی بھی لنگڑا لولا نہیں کہتا۔

---

[1] اس جملے سے علامہ عثمانی کے شرح صدر کا پتہ چلتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہر حال یہاں پاکستان میں اسلامی حکومت قائم ہو کر رہے گی اور قرارداد مقاصد کی تجویز جو اسلامی قانون کی ترویج کے لئے علامہ نے قومی اسمبلی میں پاس کرائی تھی وہ رنگ لا کر رہیگی (از انوار)